The Frontier Post

national English daily published from Peshawar, Islamabad, Lahore, Quetta, Karachi and Washington D.C

Wednesday, September 02, 2020

Quaid believed in democratic country, religious freedom: Pak Ambassador

F.P. Report

PESHAWAR: The Ambassador of Pakistan to Kuwait, Syed Sajjad Haider, noted that Quaid-e-Azam with his vision for Pakistan believed in a democratic country with inclusive and impartial government, religious freedom, rule of law and equality for all.

He expressed his views during eleventh round of the Ulasi Taroon Online Youth Capacity Building Workshops which discussed the topics of "Peacebuilding and Conflict Resolution", "Diversity and Quaid's Vision", and "Art, Culture and Social Cohesion" during the tenth, eleventh and twelfth rounds, respectively, with around 60 youth leaders from different public and private sector universities across Khyber Pakhtunkhwa.

Mr Syed Sajjad Haider while citing Quaid as saying he always stressed upon tolerance and mutual respect regardless of different backgrounds of people. We can also develop in synch with the developed countries around the world through acceptance of diversity and using it as strength, instead of divider. The minorities are as much of equal citizens as majorities and equally entitled to fundamental human rights guaranteed by the constitution. Only by their inclusion, can social cohesion be strengthened.

He stated that another important aspect of development is accountability mechanism, where everyone is indiscriminately subjected to law. Rule of law is upheld in the societies with across the board accountability. He remarked that the youth should learn about their rights and responsibilities to be able to hold their elected representatives accountable.

The veteran actor Firdous Jamal, while speaking during the twelfth round, noted that the need for communication and dialogue is greater than ever in the times of conflict and disagreement.

Only by the culture of dialogue, can we prevent and resolve conflicts. The ability to articulate one's point of view is extremely essential to resolve misunderstandings and live in harmony with each other. Being articulate – communicating effectively – is a critical soft skill for conflict resolution of peaceful coexistence.

Culture is the reflection of a society. The culture of Pakistan is known around the world for its hospitality, cooperation and exceptional resilience in the times of crises. As responsible citizens, we should all portray the positive sides of Pakistan that make us proud and we should all celebrate and promote.

Mr. Muhammad Asfandyar Marwat, Lecturer, Institute of Peace and Conflict Studies, University of Peshawar noted during the tenth round that the biggest threat to equality is inequality anywhere no matter how insignificant.

Scanned with CamScanner

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب   القرآن
DAILY MASHRIQ PESHAWAR
عہد نو کے بانی
سید تاج میر شاہ
روزنامہ مشرق پشاور
مسلسل اشاعت کے 53 سال
ABC CERTIFIED
پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
جلد 53 | بدھ 13 محرم الحرام 1442ھ 2 ستمبر 2020ء 19 بھادوں قیمت 20 روپے | شمارہ 289

بانی پاکستان کا وژن جمہوری ریاست کا حصول تھا، سجاد حیدر

پاکستانی سفیر کا سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام آن لائن ورکشاپ سے خطاب

پشاور (جنرل رپورٹر) قیام پاکستان کیلئے بانی پاکستان کا وژن ایک جمہوری اور قانون کے پاسدار ریاست کا حصول تھا، ایک ایسی ریاست جہاں مذہب، رنگ نسل اور فرقے سے بالاتر تمام شہریوں کو مکمل آزادی حاصل ہو، ان خیالات کا اظہار کویت میں پاکستان (بقیہ 4 صفحہ 10)

بقیہ نمبر | سجاد حیدر | 4

کے سفیر سید سجاد حیدر نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام "سماجی ہم آہنگی کے لئے قائداعظم کا وژن" موضوع پر آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس حوالے سے تین الگ الگ ورکشاپس میں خیبرپختونخوا کے مختلف یونیورسٹیوں کے 60 طلبہ نے حصہ لیا۔ سفیر سجاد حیدر کا کہنا تھا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے ہمیشہ رواداری اور باہمی احترام پر زور دیا، اگر ہم قانون کی پاسداری کرتے ہوئے برابری کا اصول اپنائیں تو پرامن معاشرہ تخلیق کیا جا سکتا ہے

پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ

آج

ایڈیٹر
نگہت شاہین

پشاور
پاکستان

بانی
عبدالواحد یوسفی

صفحات 12

جلد 31 | جمعرات 14 محرم الحرام 1442ھ 3 ستمبر 2020ء 19 بھادوں - قیمت 20 روپے | شمارہ 235

قائداعظم کا وژن جمہوری

ریاست کا حصول تھا' سجاد حیدر

پشاور (خبرنگار) قیام پاکستان کے لئے قائداعظم کا وژن ایک جمہوری روادار اور قانون کے پاسدار ریاست کا حصول تھا۔ ایک (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 21)

بقیہ نمبر 21 | **ورکشاپ انعقاد**

ایسی ریاست جہاں رنگ نسل فرقے اور قبیلے کے برعکس تمام شہریوں کو مکمل آزادی اور برابری حاصل ہو۔ ان خیالات کا اظہار کویت میں پاکستان کے سفیر سید سجاد حیدر نے سی آر ایس ایس کے اوکسی ٹرون پراجیکٹ کے زیراہتمام (سماجی ہم آہنگی کے لئے قائداعظم کا وژن) کے موضوع پر آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ تین الگ الگ ورکشاپس میں پختونخوا کے مختلف یونیورسٹیوں کے تقریباً ساٹھ طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ سجاد حیدر نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے ہمیشہ رواداری اور باہمی احترام پر زور دیا۔ خواہ کسی کا سماجی اور سیاسی پس منظر کچھ بھی کیوں نہ ہو۔ اگر ہم قانون کی پاسداری کرتے ہوئے برابری کا اصول اپنائے تو ایک پرامن معاشرہ تخلیق کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

Scanned with CamScanner

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

روزنامہ آئین پشاور

Daily Aeen Peshawar

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

Chief Editor Rahatullah Khan

ABC CERTIFIED

صفحات 12

جلد 31 | جمعرات 03 ستمبر 2020ء 14 محرم الحرام 1442ھ 21 بھادوں | قیمت 10 روپے | شمارہ 192

برابری کا اصول اپنا کر ہی پر امن معاشرے کی تخلیق ممکن ہے، سجاد حیدر

مباحثے کا فن سیکھ لیں تو آدھے مسائل حل ہو جائیں گے، اداکار فردوس جمال کا سی آر ایس ایس ورکشاپ سے خطاب

پشاور (آئین نیوز) قیام پاکستان کے لئے قائداعظم کا وژن ایک جمہوری روادار اور قانون کے پاسدار ریاست کا حصول تھا۔ ایک ایسی ریاست جہاں رنگ نسل فرقے اور قبیلے کے برعکس تمام شہریوں کو مکمل آزادی اور برابری حاصل ہو۔ ان خیالات کا اظہار کویت میں پاکستان کے سفیر سید سجاد حیدر نے سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پراجیکٹ کے زیراہتمام (سماجی ہم آہنگی کے لئے قائداعظم کا وژن) کے موضوع پر آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ تین الگ الگ ورکشاپس میں پختونخوا کے مختلف یونیورسٹیوں کے تقریباً ساٹھ طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے (بقیہ نمبر 34 صفحہ 9)

بقیہ نمبر 34

منصوبہ

کے قیام کو ممکن بنایا جا سکے۔ خیبر پختونخوا کے بیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ تین سال سے جاری ہے۔ جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ سجاد حیدر نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے ہمیشہ رواداری اور باہمی احترام پر زور دیا۔ خواہ کسی کا سماجی اور سیاسی پس منظر کچھ بھی کیوں نہ ہو۔ اگر ہم قانون کی پاسداری کرتے ہوئے برابری کا اصول اپنائے تو ایک پرامن معاشرہ تخلیق کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ ہم ملک میں ثقافتی مذہبی اور لسانی تنوع کو اپنی کمزوری کی بجائے طاقت بنا کر دنیا کے ترقیافتہ ممالک کیساتھ ترقی اور امن میں شریک ہو سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ آئین کی رو سے اقلیتوں کو بھی وہ تمام حقوق حاصل ہے جو اکثریت کو حاصل ہے۔ ان کے حقوق کا احترام اور انکو ملکی ترقی میں شامل کر کے ہم سماجی ہم آہنگی پیدا کر سکتے ہیں۔ جن معاشروں میں برداشت اور رواداری کی کمی ہو وہ جلد تنازعات اور انحطاط کا شکار ہوتی ہے۔ سید سجاد حیدر نے کہا کہ مشترکہ قومی مقاصد کے حصول اور اجتماعی ترقی کے لئے شہریوں کے درمیان باہمی تعاون بہت ضروری ہے۔ جمہوری اصول اور آگہی اقدار اپنانے کے لئے ہمیں نوجوانوں کو دلیل اور ثبوت کیساتھ پرامن مباحثے کی تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ جبکہ خود احتسابی کیساتھ ساتھ بلاتفریق احتساب کا عمل بھی معاشرتی ترقی اور قانون کی پاسداری کے لئے ضروری ہے۔ فلم اور ٹی وی کے معروف اداکار فردوس جمال نے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تنازعات کا خاتمہ اور مسائل کا حل صرف پرامن مباحثے میں پوشیدہ ہے اگر ہم کھلے دل اور دلیل کیساتھ مباحثے کا فن سیکھ لے تو آدھے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ معاشرے میں رواداری پیدا کرنے لئے دوسرے کے خیالات کو جاننا اور سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ ثقافت کو کسی بھی معاشرے کا چہرہ کہا جاتا ہے۔ پاکستانی ثقافت دنیا بھر میں اپنی مہمان نوازی، تعاون اور بحرانوں کے وقت بے پناہ ہمدردی اور مدد کے لئے جانا جاتا ہے۔ ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ہمیں اپنے ان مثبت پہلوؤں کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دنیا میں پاکستان اور پشتونوں کے خلاف انتہا پسندی کا پروپیگنڈہ ختم کیا جا سکے۔ فردوس جمال نے کہا کہ ہمیں مختلف ثقافتوں کے مابین مشترکہ سرگرمیوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ تاکہ ہر معاشرہ دوسرے ثقافت کے مثبت پہلوں کو اپنا سکے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ماہر تعلیم محمد اسفندیار نے کہا کہ مساوات اور برابری کے لئے سب سے بڑا خطرہ عدم مساوات ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ اور کتنا ہی کم کیوں نہ ہو۔ انھوں نے کہا کہ معاشرے میں امن صرف اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہم آئینی اور قانونی کیساتھ ساتھ ذہنی اور نفسیاتی طور پر بھی مساوات کے قائل ہو۔ جبکہ شہریوں کو ان کے حق دینے سے انکار بدامنی اور نفرت کو پیدا کرتی ہے۔ معاشرے میں امن کوئی اتفاقیہ کام نہیں بلکہ یہ ایک مستقل سرگرمی کا نام ہے اور اس کے لئے مسلسل کوششیں ہی پرامن معاشرے کے قیام کی ضامن ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner